M.A Islamic Studies Sem I paper (101)

Topic: Arabon Ki Samaji Akhlaqui halzat

By. Mumtaz Alam Razvi

Date: 11/08/2021

عربوں کی سماجی، اخلاقی اور مذہبی حالات

☆ عربوں میں مذہبی خرابیاں آنے کے ساتھ ہی ان میں اخلاقی سماجی اور
تمدنی برائیاں پیدا ہو گئی تھیں معمولی باتوں پر جنگ و جدال ان کی عادت
بن چکی تھی کسی چھوٹی سی بات پر جھگڑا ہو جاتا تو نوبت قتل و خون تک آ جاتی
تھی وہ جانوروں کی چراگاہ ہو یا پانی کے چشموں کے لئے ہر
روز جنگ ہوتی تھی اس ضمن کی دو لڑائی بہت مشہور ہے جسے "داحس
اور غبرا" کہا جاتا ہے یہ لڑائی ایک جانور کی چراگاہ پر ہوئی
وجہ سے ہوئی اور ہزاروں انسانوں کی جان اس کی نذر
چڑھ گئی کئی برسوں تک یہ لڑائی چلتی رہی۔

☆ کسی قبیلے سے لڑائی ہو جاتی اور ایک قبیلہ دوسرے قبیلے کے
کسی فرد کو قتل کر دیتا تو دوسرے قبیلے کی ذمہ داری ہوتی
وہ جب تک انتقام نہ لے چین سے نہ بیٹھتا اسی طرح
ان میں انتقام در انتقام کا سلسلہ چلتا رہتا تھا جو ان
کی نگاہ میں مجرم ہوتا اس کو انتہائی دردناک سزا دیا
کرتے تھے اس کی ناک کان کاٹ دیتے اس کا مثلہ کر
بیٹھے اس کی کھوپڑی میں شراب پینے کو فخر کا کام سمجھتے
تھے۔

☆ جوا بازی ان کے یہاں قابل فخر چیز تھی وہ جوا میں گھر کا
سارا اثاثہ یہاں تک کہ اپنی عورتوں تک کی بازی لگا دیا
دیتا ان کے یہاں عام بات تھی

☆ اس کا سبب لوگ بالخصوص یہودیوں کا سودی نیٹ ورک
پھیلا ہوا تھا ضرورت مندان سے سود پر رقم لیا کرتے تھے
اور وہ منہ مانگا سود لیا کرتے تھے وقت پر سود کی رقم نہ
لوٹانے کی صورت میں سود در سود کا رواج تھا جس کی وجہ سے
قرض لینے والا غریب تر اور سود دینے والا مالدار سے مالدار
ہو جایا کرتے تھے۔

☆ عربوں کے یہاں نکاح کی کوئی حد مقرر نہیں تھی وہ کئی کئی شادیاں
کیا کرتے تھے

نکاح کی کوئی حد مقرر نہیں تھی وہ بیک وقت کئی کئی عورتوں سے
نکاح کرتے تھے

* مردوں کے یہاں طلاق کی بھی کوئی حد نہیں تھی وہ بار بار
طلاق دیتے تھے مگر ان کی بیوی نکاح سے نہیں نکلتی تھی

* عورتوں میں چند شوہری کا چلن بھی تھا جسے "نکاح رہط"
کہا جاتا تھا مردوں کی طرح عورتوں کے بھی کئی کئی شوہر
تھے

* عورتوں کو میراث سے کوئی حصہ نہیں ملتا تھا کسی کا شوہر
مر جاتا تو عدت کی مدت ایک سال ہوا کرتی تھی ان
دنوں میں عورتوں کو اصطبل میں رہنا پڑتا تھا جب
کوئی حریف پر قابو پا لیتا تو اس کی عورتوں کو سر عام
بے آبرو کیا کرتا تھا۔